www.KitaboSunnat.com

قاری ادریس العاصم☆

الإسناد فی کتب التجوید والقراءات

تمام کتبِ سماویہ میں قرآن مجید کی عظمت وعزت عیاں اور نمایاں ہے۔ اپنی اَصل شکل میں اس وقت اگر کوئی صحیح اور کامل آسمانی کتاب ہے تو وہ قرآن مجید ہے اسی کو عالمگیریت کا درجہ حاصل ہے۔ قرآن مجید سے پہلی کتابیں مخصوص زمانہ اور مخصوص اقوام تک محدود تھیں، ان کتب کی حفاظت کا نہ تو خالق کائنات نے ذمہ اٹھایا اور نہ ہی ان کے محفوظ رہنے کا کوئی اعلان کیا۔ اس کے برعکس قرآن کریم کی حفاظت کا ذِمہ بھی لیا اور ساتھ ہی اعلان بھی کردیا۔

﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ إِنَّا لَهُ لَحٰفِظُوْنَ ﴾[الحجر:۹]

''بے شک ہم نے اس ذکر (قرآن مجید) کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں''

اس مقصد حفاظت کی تکمیل کے لیے رب العالمین نے ایک ایسا ذریعہ فرمایا جو روزِ قیامت تک جاری وساری رہے گا وہ ہے ناقلین قرآن کا سلسلہ سند۔

اللہ تعالیٰ نے قرآء کے اذہان وقلوب کو اس کام کے لیے تیار کیا۔ ہر وقت امت میں اتنے حفاظ وقرآء موجود رہے کہ جن کو احاطۂ شمار میں لانا صرف اللہ کے اختیار میں ہے۔ ہر زمانہ میں ناقلین قرآن آنے والوں تک اپنے علم کو منتقل کرتے رہے حتیٰ کہ موتیوں کی طرح پروئی ہوئی راویوں کی ایک لڑی بن گئی ، جس کو سند کا نام دیا جاتا ہے اور سند کا دوسرا نام 'سلسلة الذهب' بھی ہے۔

سند کی لغوی تعریف

اہل لغت لفظ 'سند' کے کئی معنی بیان کرتے ہیں۔ مثلاً ٹیک لگانا، اِعتماد کرنا، بھروسہ کرنا، سہارا وغیرہ۔

[مصباح اللغات:۴۰۰]

اِصطلاحی تعریف

نبیﷺ تک پہنچنے کا طریقہ یعنی رستہ۔ (مراد ایک راوی کا اپنے سے اُوپر والے راوی سے بات نقل کرنا) اس کو سند کہتے ہیں۔

مثلاً راقم الحروف نے پاکستان میں روایت حفص اور قراء اتِ سبعہ کی سند اُستاذ الاساتذہ الشیخ المقری قاری اِظہار احمد تھانوی رحمہ اللہ سے حاصل کی، انہوں نے امام القراء حضرت قاری عبدالمالک رحمہ اللہ سے، انہوں نے الشیخ قاری محمد عبداللہ مکی رحمہ اللہ سے (اور قاری عبدالمالک رحمہ اللہ نے قراء ات عشرہ قاری عبدالرحمٰن مکی الہ آبادی سے، انہوں نے اپنے بھائی قاری عبداللہ مکی سے حاصل کی ہے) ایک لحاظ وہ دونوں اُستاد بھائی اور دوسرے لحاظ سے اُستاد شاگرد۔

قاری عبداللہ مکی صاحب نے روایت حفص کی سند حاصل کی الشیخ ابراہیم سعد بن علی المصری سے اُنہوں نے الشیخ

☆ استاذ القراء، صدر مدرّس المدرسة العالية تجويد القرآن، مسجد لسوڑیاں والی اہلحدیث، لاہور...... مصنف کتبِ کثیرہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حسن بُدیر سے انہوں نے علامہ محمد بن اَحمد المتولی سے......اس سے آگے سند مشہور ومعروف ہے۔

اسی طرح راقم الحروف نے قراءاتِ عشرہ صغریٰ وکبریٰ مدینہ یونیورسٹی سعودیہ میں اُستاذ الاساتذہ المقری القاری عبد الفتاح السید عجمي المرصفي سے حاصل کیں۔ اُنہوں نے اِمام القراء الشیخ عبدالعزیز الزیات سے انہوں نے الشیخ عبدالفتاح ھنیدی سے اُنہوں نے علامہ محمد المتولی سے...... اس سے آگے سند مشہورومعروف ہے۔

اسی طرح راقم الحروف نے بخاری پڑھی شیخ الحدیث مولانا اَبوالبرکات احمد سے انہوں نے إمام المحدثین حافظ محمد گوندلوی رحمہ اللہ سے انہوں نے امام العلماء حافظ عبدالمنان وزیرآبادی رحمہ اللہ سے انہوں نے شیخ الکل میاں نذیر حسین محدث دہلوی رحمہ اللہ سے انہوں نے شاہ اسحاق رحمہ اللہ سے انہوں نے شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ سے انہوں نے حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ سے انہوں نے شاہ عبدالرحیم رحمہ اللہ سے...... آگے سند مشہور ہے۔

بات سمجھنے کی یہ ہے کہ میں نے جن شیوخ کا نام ذکر کیا ان میں سے ہر ایک اپنے سے مقدم راوی سے اَخذ علم کو ثابت کررہا ہے اسی طرح کے سلسلہ روایت کو سند کہتے ہیں۔

اِمام حزم رحمہ اللہ کی تعریف سند

جس بات کو ایک ثقہ نے دوسرے ثقہ سے اس طرح نقل کیا ہو کہ وہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچ جائے کہ ان میں سے ہر ایک اس کا نام ونسب بھی بتائے کہ جس نے اُسے خبر دی ہے، سب کی حالت وشخصیت اور عدالت وزمانہ اور مقام معلوم ہو۔[الملل والنحل (مترجم):۳۲۳]

گویا کہ دینی علوم میں سند کی بے حد اہمیت ہے۔ چنانچہ قرآن مجید کی سند اللہ رب العزت نے اپنے ہی کلام میں ذکر فرمائی ہے۔

- اِرشاد ربانی ہے:

﴿وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ○ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ﴾

[الشعراء:۹۲،۹۴]

’’بے شک وہ (قرآن) رب العلمین کی طرف سے نازل شدہ ہے۔ اسے امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے یہ (قرآن) آپ کے دل پر اترا ہے تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہوجائیں۔‘‘

اَہمیت سند

① ناقلین قران وحدیث کے بارہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

’’ہر آنے والا اپنے سے پہلے عادل لوگوں سے یہ علم (قرآن وحدیث) نقل کرے گا وہ شخص غلو کرنے والوں، باطل لوگوں اور جاہلوں کی تاویل سے اس علم کو محفوظ کرے گا۔[التمهيد لابن عبدالبر:۵۹]

② امام یحییٰ بن معین رحمہ اللہ

قال یحییٰ: ’’الإسناد من الدین‘‘ ’’اسناد دین میں سے ہیں‘‘[التمهيد:۵۷]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

③ امام اوزاعی رحمہ اللہ

”ما ذهاب العلم إلا بذهاب الإسناد“ ”جب اسناد ختم ہو جائیں گی تو علم بھی مٹ جائے گا“ [التمهيد:٥٧]

④ امام عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ

قال المروزي: سمعت عبدالله بن المبارك يقول:

”لو لا الإسناد لقال كل من شآء ما شآء“ ”اگر اسناد نہ ہوتیں تو ہر کوئی جو چاہتا کہہ دیتا۔“

[التمهيد:٥٦]

⑤ امام شعبہ رحمہ اللہ

قال یحییٰ: سمعت شعبة يقول: ”إنما يعلم صحة الحديث بصحة الإسناد“

”امام یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے شعبہ رحمہ اللہ سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ یقیناً حدیث کی صحت کا علم تب ہوتا ہے جب اس کی سند صحیح ہو۔“

⑥ امام محمد بن سیرین رحمہ اللہ

عن ابن سيرين قال: لم يكونوا يسألون عن الإسناد، فلما وقعت الفتنة قالوا: سمُّوا لنا رجالكم فيُنظَر إلى أهل السنّة فيُؤْخذُ حديثهم وينظر إلى أهل البدع فلا يؤخذ حديثهم.

”ابن سیرین رحمہ اللہ نے کہا کہ پہلے زمانہ میں کوئی حدیث بیان کرتا تو اس سے سند نہ پوچھتے، پھر جب فتنہ پھیلا (یعنی گمراہی شروع ہوئی اور بدعتیں روافض اور خوارج، مرجیہ اور قدریہ کی شائع ہوئیں) تو لوگوں نے کہا اپنی اپنی سند بیان کرو دیکھیں گے اگر روایت کرنے والے اہل سنت ہیں تو ان کی روایت قبول کریں گے، اور جو بدعتی ہیں تو ان کی روایت قبول نہیں کریں گے۔“ [مقدمة صحيح مسلم، ١٥/١، باب في أن الإسناد من الدين]

⑦ امام مالک رحمہ اللہ

عن ابن أبي يونس سمعت مالكا يقول: ”إن هذا العلم دين، فانظروا عمن تأخذونه“

”ابن ابی یونس کہتے ہیں کہ میں نے امام مالک رحمہ اللہ سے کہتے ہوئے سنا: بے شک یہ علم دین کا حصہ ہے پس دیکھو تم کس سے حاصل کر رہے ہو؟“ [سير أعلام النبلاء: ٣٤٣/٥]

⑧ امام یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ

قال محمد بن عبدالله بن عمار قال يحيىٰ بن سعيد: ”لا تنظروا إلى الحديث، ولكن انظروا إلى الإسناد، فإن صح الإسناد وإلا فلا تغتروا بالحديث إذا لم يصح الإسناد“

”محمد بن عبداللہ بن عمار کہتے ہیں کہ یحییٰ بن سعید نے کہا ہے کہ حدیث کو نہ دیکھو بلکہ اس کی اسناد کو دیکھو اگر اسناد صحیح نہ ہوں تو حدیث سے دھوکہ نہ کھاؤ (یعنی اُسے چھوڑ دو) اگر سند صحیح ہے تو حدیث کو قبول کرلو۔“

[سير أعلام النبلاء: ١٨٨/٩]

اَہمیت سند پر متعدد کتب میں اَقوال بکثرت ملتے ہیں۔ البتہ ہم انہی اقوال پر اکتفا کرتے ہیں۔ ان اَقوال کو سامنے رکھتے ہوئے یہ ثابت ہو رہا ہے کہ سند کے بغیر دین کا کوئی علم ثابت نہیں ہوتا اور صحیح سند پر دین کا دارومدار ہے۔ قرآن اور حدیث دونوں کے ثبوت کے لیے سند صحیح ہونا ضروری ہے۔

زِیرنظر مضمون میں ہم انشاء اللہ تجوید وقراءات کی وہ مشہور کتب بیان کریں گے جن میں مصنفین نے اپنی اسناد ذکر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ہیں۔ یہ بات ذہن نشین رہے کہ ہر زمانہ میں تجوید وقراءات کے ناقلین و مصنفین نے اَسناد کو بیان کیا ہے البتہ بعض نے اپنی کتابوں میں اَسناد حذف کردی ہیں اور ایسا صرف اختصار کی غرض سے کیا۔ مثلاً امام شاطبی رحمہ اللہ نے قصیدۃ الشاطبیہ میں اسناد ذکر نہیں کیں حالانکہ جس کتاب ''یعنی التیسیر في القراءات السبع'' کو اصل قرار دیتے ہوئے امام شاطبی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب تالیف کی ہے۔ اس میں اسناد کا ذکر بڑی وضاحت کے ساتھ موجود ہے۔ التیسیر في القراءات السبع امام دانی رحمہ اللہ کی مشہور کتاب ہے۔

اسی طرح امام جزری رحمہ اللہ نے اپنی کتاب 'طیبۃ النشر في القراءات العشر' اور 'الدرۃ المضیئۃ في القراءات الثلاث' میں اَسناد حذف کردی ہیں، البتہ اِمام جزری رحمہ اللہ نے اپنی کتاب 'النشر في القراءات العشر' میں اَسناد ذکر کرنے کے ساتھ ان پر خوب بحث بھی کی ہے، جن مصنفین نے اَسناد ذکر کی ہیں ان میں سے ہر ایک کا اپنا اَنداز ہے مثلاً بعض نے اپنی اَسناد کو قراءِ عشرہ تک اور متاخرین میں سے بعض نے امام جزری رحمہ اللہ تک اور کئی ایک نے اِمام شاطبی رحمہ اللہ تک یا علامہ دانی رحمہ اللہ تک اور کئی ایک نے امام شاطبی رحمہ اللہ تک یا علامہ دانی رحمہ اللہ تک اور بعض نے امام حفص رحمہ اللہ تک اور اکثر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک متصل اَسناد بیان کی ہیں۔

① کتاب السبعۃ في القراءات

مصنف: امام ابن مجاہد رحمہ اللہ: (۲۴۵ھ الیٰ ۳۲۴ھ)

یہ وہ کتاب ہے جس میں مروّجہ قراءِ سبعہ کی قراءات کو سب سے پہلے جمع کیا گیا، امام ابن مجاہد رحمہ اللہ اپنے زمانہ کے جلیل القدر امام تھے۔ اس کتاب میں امام ابن مجاہد نے اپنے سے لے کر قراءِ سبعہ تک مختلف طرق کے ساتھ اَسناد ذکر کی ہیں۔ اس کتاب کی تحقیق الدکتور شوقی ضیف نے کی ہے اور یہ ایک جلد میں شائع ہوئی۔ اسے مکتبہ دارالمعارف القاہرۃ مصر نے طبع کیا ہے۔

② جامع البیان في القراءات السبع المشهورۃ

مصنف: امام ابوعمرو عثمان بن سعید الدانی رحمہ اللہ (م ۴۴۴ھ)

اس کتاب میں مصنف نے اَسناد اور طرق بیان کرنے کا اَنداز اس طرح اپنایا ہے کہ اپنے سے لے کر مختلف روایات وطرق قراءِ سبعہ تک ذکر کیے ہیں اور پھر قراءِ سبعہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک اَسناد ذکر کی ہیں۔ علامہ دانی رحمہ اللہ اپنے زمانہ میں اعلیٰ درجہ کے محققین کی صف میں شامل ہیں۔ آپ علم قراءات کے بے تاج بادشاہ ہیں۔ علامہ دانی رحمہ اللہ تقریباً ایک سو بیس (۱۲۰) کتب کے مصنف ہیں جن میں اکثر قراءات پر ہیں اس کتاب کی تحقیق الحافظ المقری محمد صدوق الجزائری رحمہ اللہ نے کی ہے اور دارالکتب العلمیہ، بیروت لبنان نے اسے شائع کیا ہے یہ ایک جلد میں شائع ہوئی۔

③ الإختیار في القراءات العشر

مؤلف: امام ابومحمد عبداللہ بن علی الحنبلي البغدادي المعروف بسبط الخیاط رحمہ اللہ (م ۴۶۴ھ الیٰ ۵۴۱ھ)

اس کتاب میں مصنف نے اپنے سے لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک دس قراء کی سند ذکر کی ہے۔ امام سبط الخیاط رحمہ اللہ علم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

القراءات میں اعلیٰ مقام رکھتے ہیں۔ علامہ جزری رحمہ اللہ نے اپنی کتاب النشر في القراءات العشر میں آپ کی خوبصورت آواز کی بے حد تعریف کی ہے اس کتاب کی تحقیق عبدالعزیز بن ناصر السبر رحمہ اللہ نے کی ہے۔ یہ کتاب دو جلدوں میں مکتبہ ملک فہد (الریاض) نے طبع کی ہے۔

④ إرشاد المبتدي و تذكرة المنتهي في القراء ات العشر

⑤ الكفاية الكبرىٰ في القراء ات العشر

مؤلف: امام ابوالعز محمد بن حسین بن بُندار الواسطی القلانسی رحمہ اللہ (م۵۴۱ھ)

جیسا کہ کتاب کے نام سے ظاہر ہے کہ اس میں دس قراءات کو جمع کیا گیا ہے۔ مؤلف نے اپنے سے لے کر قراء عشرہ تک مختلف طرق ذکر کیے ہیں اور پھر قراء عشرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک اسناد ذکر کی ہیں دونوں کتابیں علیحدہ علیحدہ ایک ایک جلد میں طبع کی گئیں ہیں اس کتاب کی تحقیق عثمان محمود غزال نے کی ہے۔

⑥ التلخيص في القراءات الثمان

مؤلف: امام ابومعشر عبدالکریم بن عبدالصمد الطبری رحمہ اللہ (م۴۷۸ھ)

اس کتاب میں آٹھ قراء کی مرویات کو جمع کیا گیا ہے مصنف کا شمار اپنے زمانہ کے جلیل القدر علماء میں ہوتا ہے۔ اس کتاب میں مؤلف نے اپنے سے لے کر قراء ثمانیہ (یعنی نافع، مکی، بصری، شامی، عاصم، حمزہ، کسائی، یعقوب رحمہم اللہ) تک مختلف طرق کے ساتھ اسناد ذکر کی ہیں یہ بھی ایک جلد میں شائع ہوئی ہے۔ اس کی تحقیق محمد عقیل موسیٰ نے کی ہے الجماعة الخيرية لتحفيظ القرآن الكريم (جدہ) نے اسے طبع کیا ہے۔

⑦ التذكرة في القراء ات الثمان

مؤلف: إمام أبوالحسن طاهر بن عبدالمنعم بن غلبون المقري الحلبي رحمہ اللہ (۳۹۹ھ)

یہ بھی آٹھ قراءات میں ہے یعنی جو قراء پیچھے گزرے ہیں وہی مراد ہیں، اس میں مؤلف نے اپنے سے لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک اسناد ذکر کی ہیں۔ شاطبی رحمہ اللہ نے دو مرتبہ اپنی کتاب قصیدة الشاطبیہ میں دو جگہ ابن غلبون طاہر کا نام ذکر کیا ہے۔ وہ ایک جگہ باب المد و القصر میں اور دوسرا باب الهمز المفرد میں۔

باب المد و القصر میں ہے:

﴿ وعاداً الأولى ﴾ ابن غلبون طاهر: بقصر جميع الباب قال وقولا

باب الهمز المفرد میں ہے:

﴿ وبارءكم ﴾ بالهمز ، حال سكونه ، وقال ابن غلبون: بيآء تبدلا

التذكرة کی تحقیق ایمن رُشدی نے کی ہے اور یہ کتاب دو جلدوں میں ہے الجماعة الخيرية لتحفيظ القرآن الكريم (جدہ) نے شائع کی ہے۔

⑧ الإقناع في القراء ات السبع

مؤلف: امام ابوجعفر احمد بن علی بن احمد بن خلف الانصاری رحمہ اللہ (۵۴۰ھ)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کتاب میں مصنف نے پہلے اپنے سے لے کر قراء سبعۃ تک اسناد ذکر کی ہیں پھر قراء سبعۃ سے نبیﷺ تک اسناد بیان کی ہیں۔

کتاب کی تحقیق شیخ احمد فرید المزیدی نے کی ہے۔ داارلکتب العلمیہ بیروت نے شائع کی ہے۔ یہ کتاب ایک جلد میں طبع ہوئی ہے اور دوسرا نسخہ دو جلد میں ہے جامعہ اُم القریٰ مکہ مکرمہ نے طبع کروایا ہے۔ اُس کی تحقیق الدکتور عبدالحمید قطامش نے کی ہے۔

⑨ المبهج في القراء ات السبع

مؤلف: عبداللہ بن علی بن احمد بن عبداللہ المعروف بسبط الخیاط رحمہ اللہ۔ (۵۴۱ھ)

اس کتاب میں مصنف نے اپنے سے لے کر قراء سبعۃ تک کثیر تعداد میں طرق اور روایات کا ذکر کیا ہے ان کی ایک کتاب کا تذکرہ اس مضمون میں پہلے بھی ہو چکا ہے۔ المبہج کی تحقیق سید کسروی حسن نے کی ہے۔ دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان نے اسے شائع کیا ہے یہ کتاب تین جلدوں میں شائع ہوئی ہے۔

⑩ غاية الاختصار في القراء ات العشر

مؤلف: امام ابو العلاء الحسن بن احمد بن الحسن الهمداني العطار رحمہ اللہ (م۵۶۹ھ)

اس کتاب میں مصنف نے پہلے قراءات عشرہ کی اسناد نبیﷺ تک بیان کی ہیں پھر اپنے سے لے کر قراء عشرہ تک مختلف طرق کے ساتھ اسناد ذکر کی ہیں۔ تحقیق الدکتور اشرف محمد فواد طلعت نے کی ہے۔ یہ کتاب دو جلدوں میں ہے۔ اور اسے الجماعة الخيريه لتحفيظ القرآن الكريم (جدہ) نے طبع کیا ہے۔

⑪ التيسير في القراء ات السبع

مؤلف: امام ابو عمرو عثمان بن سعید الدانی رحمہ اللہ

صاحب جامع البیان کی کتاب "التیسیر" قراءات سبعۃ میں مشہور ومعروف ہے۔ امام شاطبی رحمہ اللہ نے اسی کتاب کو اصل بناتے ہوئے اپنی کتاب حرز الأماني ووجه التهاني تحریر فرمائی ہے۔ علامہ دانی رحمہ اللہ کا اسناد ذکر کرنے کا انداز اس طرح ہے کہ پہلے قراء سبعہ سے نبیﷺ تک اسناد ذکر کی ہیں، بعد میں اپنے سے لے کر قراء سبعہ تک سندیں بیان کی ہیں یہ بھی ایک جلد میں ہے۔ دارالکتب العربی بیروت لبنان نے اسے طبع کیا ہے۔

⑫ المصباح الزاهر في القراء ات العشر البواهر

تالیف: إمام أبوكرم المبارك بن الحسن أشهر زوري رحمہ اللہ (م۵۵۰ھ)

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ یہ تالیف دس قراءات پر مشتمل ہے اس میں امام نے قراء عشرہ کا مختصر تعارف اور پھر ان کی اسناد نبیﷺ تک بیان کی ہیں، بعد میں متعدد طرق کے ذریعے اپنے سے لے کر قراء عشرہ تک اسناد بیان کی ہیں اس کتاب کی تحقیق الشیخ عبدالرحیم الطرہونی نے کی ہے۔ یہ کتاب دو جلدوں میں ہے۔ دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان نے شائع کی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑬ إعراب القراء ات السبع وعللها

تالیف: ابوجعفر محمد بن احمد بن نصر ابن خالویہ الاصبہانی رحمہ اللہ (م ۶۰۳ھ)

اس میں امام نے اپنے سے لے کر قراء سبعہ تک کئی ایک واسطوں کے ذریعے اسناد ذکر کی ہیں اس کتاب کی تحقیق ابومحمد الاسیوطی نے کی ہے یہ ایک جلد میں ہے اسے دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان نے طبع کیا ہے۔

⑭ المکرر فیما تواتر من القراء ات السبع و تحرر

مؤلف: امام ابوحفص عمر بن قاسم بن محمد المصری الانصاری رحمہ اللہ (۹۰۰ھ)

اس کتاب میں مصنف نے قراء سبعۃ سے نبی ﷺ تک اسناد ذکر کی ہیں، تحقیق احمد محمود عبدالسمیع شافعی نے کی ہے۔ یہ کتاب بھی ایک جلد میں ہے۔ اسے دارالکتب العلمیہ نے شائع کیا ہے۔

⑮ النشر في القراء ات العشر

مؤلف: امام محمد بن محمد الجزری رحمہ اللہ (م ۸۳۳ھ)

امام جزری رحمہ اللہ کا علم قراءات کی نقل و روایت اور تحقیق میں وہ مقام ہے جو حدیث میں امام بخاری رحمہ اللہ کا ہے آپ اعلیٰ درجہ کے حافظ، متقن اور محقق تھے۔ ایک لاکھ حدیث کے حافظ تھے۔ آپ نے النشر في القراءات العشر میں اپنے سے لے کر قراء عشرہ تک متعدد طرق بیان کیے ہیں اور قراء عشرہ سے نبی ﷺ تک اسناد ذکر کی ہیں۔ یہ کتاب دو جلدوں میں طبع ہوئی ہے۔ دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان نے اسے طبع کیا ہے۔

⑯ المبسوط في القراء ات العشر

مؤلف: ابوبکر احمد بن الحسن بن مھران الاصبہانی رحمہ اللہ (۳۸۱ھ)

اس کتاب میں مصنف نے اپنے سے لے کر نبی ﷺ تک اسناد ذکر کی ہیں۔ ابن مھران قراءات کے بہت بڑے عالم تھے اس کتاب کی تحقیق سبیع حمزۃ حاکمی نے کی ہے، یہ کتاب ایک جلد میں ہے۔

دارالقبلة للثقافة الإسلامية جدہ نے طبع کیا ہے۔

⑰ الغاية في القراء ات العشر

ابوبکر احمد بن مھران نیشاپوری رحمہ اللہ (۳۸۱ھ)

مؤلف نے اپنے سے لے کر قراء عشرہ تک متعدد طرق بیان کیے ہیں اور قراء عشرہ سے نبی ﷺ تک۔ کتاب کی تحقیق محمد غیاث الجنباز نے کی ہے۔ یہ کتاب ایک جلد میں ہے۔

⑱ الکنز في القراء ات العشر

مؤلف: امام شیخ عبداللہ بن عبدالمؤمن ابن الوجیہ الواسطی رحمہ اللہ (م ۷۳۰ھ)

موصوف نے اپنے سے لے کر قراء عشرہ تک متعدد طرق بیان کیے ہیں اور قراء عشرہ سے نبی ﷺ تک اسناد ذکر کی ہیں، تحقیق هناء الحمصي نے کی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑲ الكتاب الموضع في وجوه القراء ات وعللها

مؤلف: امام نصر بن علی بن محمد ابوعبداللہ الشیر ازی الفارسی القسوی النحوی المعروف بابن ابی مریم رحمہ اللہ (م ۵۶۵ھ)

اس کتاب میں امام نے آٹھ قراء کی قراء ات ذکر کی ہیں۔ مؤلف نے اس میں ان قراء کے رواۃ کا تذکرہ کیا ہے اوران سے نبی ﷺ تک اسناد ذکر کی ہیں اس کتاب کی تحقیق الدکتور عمر حمدان الكبيسي نے کی ہے۔ یہ کتاب تین جلدوں میں ہے اوراسے الجماعة الخيرية لتحفيظ القرآن الكريم (جدہ) نے طبع کیا ہے۔

⑳ فتح الوحيد في شرح القصيد المعروف شرح الشاطبية

مؤلف: امام علم الدین علی بن محمد ابی الحسن السخاوی رحمہ اللہ (۶۴۳ھ)

امام سخاوی رحمہ اللہ امام شاطبی رحمہ اللہ کے جلیل القدر شاگرد ہیں۔ انہوں نے قصیدہ شاطبیہ کی شرح لکھی اوراس میں اپنے سے لے کر قراء سبعۃ تک اسناد ذکر کی ہیں۔ اس کتاب کی تحقیق احمد عدنان الزعبی نے کی ہے۔ یہ دو جلدوں میں ہے۔ اسے مکتبۃ دارالبیان دولۃ الکویت نے طبع کیا ہے اور دوسرا نسخہ چار جلدوں پر مشتمل ہے جسے مکتبۃ الرشد (الریاض) نے طبع کیا ہے اس کی تحقیق محمد الادریسی الطاھری نے کی ہے۔

㉑ المستنير في القراء ات العشر

مؤلف: امام ابوطاہر احمد بن علی بن عبیداللہ بن عمر بن سوار البغدادی رحمہ اللہ (۴۹۶ھ)

امام نے اپنی کتاب میں اپنے سے قراء عشرہ تک مختلف طرق کے ذریعے اسناد ذکر کی ہیں اور پھر قراء عشرہ سے نبی ﷺ تک اسناد ذکر کی ہیں اس کتاب کی تحقیق ڈکتور عمار امین الدرو نے کی ہے۔ یہ کتاب دو جلدوں میں ہے اور دارالبحوث للدراسات الإسلامية، إحياء التراث الإسلامي، الإمارات العربية المتحدة دبئ نے طبع کیا ہے۔

㉒ شرح الدرر اللوامع في أصل مقرأ الإمام نافع

مصنف: امام ابوعبداللہ محمد بن عبدالملک بن المنتوری القیسی رحمہ اللہ (۸۳۴ھ)

الدرر اللوامع نظم میں ہے امام ابن برّی (۷۳۰ھ) نے تالیف کی ہے اور یہ صرف امام نافع رحمہ اللہ کی قراءت میں ہے شارح نے ناظم سے لے کر امام نافع تک ایک جگہ اور دوسری جگہ امام نافع رحمہ اللہ سے نبی ﷺ تک سند ذکر کی ہیں اس شرح کی تحقیق استاذ الصدیقی سیری فوزی نے کی ہے۔ یہ کتاب بھی دو جلدوں میں ہے۔

㉓ الروضة في القراء ات الإحدىٰ عشرة

مؤلف: امام ابوعلی الحسن بن محمد بن ابراہیم البغدادی مالکی رحمہ اللہ (۴۳۸ھ)

ابوعلی مالکی نے اپنے زمانہ کے مختلف اساتذہ سے قراءات حاصل کیں۔ انہوں نے اپنی کتاب الروضۃ میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پھر نبی ﷺ تک اسناد ذکر کی ہیں۔ الروضۃ کی تحقیق الدکتور مصطفیٰ عدنان محمد سلمان نے کی ہے اور مکتبۃ العلوم والحکم نے مدینہ منورہ سے اور دارالعلوم والحکم نے شام سے شائع کیا ہے یہ کتاب دو جلدوں میں طبع ہوئی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۴ شرح الهداية

مصنف: امام ابوالعباس احمد بن عمار المهدوی رحمہ اللہ (۴۴۰ھ)

یہ کتاب توجیہات القراءات کے نام سے مشہور ہے۔ امام مهدوی اپنے زمانہ کے جلیل القدر علماء میں شامل ہیں۔ امام شاطبی رحمہ اللہ نے ان کا تذکرہ اپنی کتاب قصیدۃ الشاطبیہ میں باب الاستعاذہ کے آخری شعر میں ذکر کیا ہے۔ فرماتے ہیں:

وإخفاؤه فصل أباه وعاتنا وكم من فتى كالمهدوي فيه أعملا

یہ کتاب دو جلدوں میں ہے، اس کی تحقیق الدکتور حازم سعید حیدر نے کی ہے اور محقق نے آپ کے چند شیوخ قراءات کا تذکرہ بھی کتاب کے شروع حصہ میں کیا ہے۔ مکتبۃ الرشد (الریاض) نے اسے طبع کیا ہے۔

۴۵ إعراب القراءات السبع وعللها

مصنف: امام ابوعبداللہ الحسین بن احمد بن خالویہ الهمداني النحوي الشافعي رحمہ اللہ (۳۷۰ھ)

آپ امام ابن مجاہد رحمہ اللہ کے براہ راست شاگرد ہیں۔ علم قراءات میں اعلیٰ ترین مقام رکھتے ہیں۔ اس کتاب میں آپ نے اپنے سے قراء سبعہ تک کئی اسناد ذکر کی ہیں۔ پھر نبی ﷺ تک اسناد بیان کی ہیں، اس کتاب کی تحقیق الدکتور عبدالرحمن بن سليمان العثيمين نے کی ہے۔ یہ دو جلدوں میں ہے۔ مكتبة الخانجي القاهرہ، مصر نے طبع کیا ہے۔

۴۶ كتاب معاني القراءات

مؤلف: امام ابومنصور محمد بن احمد الازہری رحمہ اللہ (۳۷۰ھ)

امام کی یہ کتاب آٹھ قراء کی مرویات پر مشتمل ہے، سات شاطبیہ والے اور ایک ثلاثہ والے امام یعقوب- امام ابومنصور نے اپنے سے لے کر آٹھ قراء تک اسناد ذکر کی ہیں۔ اس کتاب کی تحقیق الشیخ احمد فرید المزیدی نے کی ہے۔ یہ کتاب ایک جلد میں ہے اور دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان نے شائع کی ہے۔

۴۷ الكتاب الأوسط في علم القراءات

مؤلف: امام ابومحمد الحسن بن علی بن سعید المقری العمانی (م۴۱۳ھ)

یہ کتاب قراء سبعہ کی مرویات پر مشتمل ہے۔ امام العمانی جلیل القدر علماء کی صف میں شامل ہیں۔ اس کتاب میں آپ نے قراء سبعۃ سے لے کر نبی ﷺ تک اسناد ذکر کی ہیں اور قراء سبعۃ کے حالات بھی قلمبند کیے ہیں- یہ کتاب ایک جلد میں ہے۔ اس کی تحقیق الشیخ عزۃ حسن نے کی ہے۔ یہ کتاب مکتبہ دارالفکر دمشق نے طبع کی ہے۔

۴۸ المستطاب في التجويد المسمىٰ هداية القراء

تالیف: امام شہاب الدین احمد بن محمد بن ابی بکر القسطلانی (۹۲۳ھ)

امام قسطلانی کسی تعارف کے محتاج نہیں آپ شارح بخاری ہیں۔ آپ کی ایک کتاب "لطائف الإشارات لفنون القراءات" بھی ہے آپ نے المستطاب میں قراء عشرہ سے نبی ﷺ تک اسناد ذکر کی ہیں۔ اس کتاب کی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحقیق السید یوسف احمد نے کی ہے یہ ایک جلد میں ہے۔ دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان نے اسے طبع کیا ہے۔

۲۹ تقريب النشر في القراء ات العشر

تالیف: الامام المقری الحافظ محمد بن محمد الجسري الشافعي الدمشقي (۸۳۳ھ)

یہ النشر في القراءات العشر کا اختصار ہے۔اس کتاب میں امام نے قراء عشرہ اوران کے رواۃ اور چند طرق کا ذکر کیا ہے اس کتاب کی تحقیق علی عبدالقدوس عثمان الوزیز نے کی ہے۔ یہ ایک جلد میں ہے۔ داراحیاء التراث بیروت لبنان نے اسے طبع کیا ہے۔

۲۹ الجعبری ومنهجه في كنز المعاني في شرح حرز الأماني ووجه التهاني

دراسۃ۔ الاستاذ احمد الیزیدی

اس میں احمد الیزیدی نے علامہ جعبری کی سند امام شاطبی تک اور امام شاطبی کی سند بواسطہ علامہ دانی قراء سبعۃ تک بیان کی ہے۔

۳۰ تقريب النفع وتيسير الجمع بين القراء ات السبع و معه المقدمة المسماة أعلام أهل القرآن

مؤلف: السید نبیل بن ہاشم بن عبداللہ الغمری آل باعلوی۔

مؤلف نے اس کتاب میں اپنے استاذ المکی بن عبدالسلام بن مکی بن کیران (۱۳۳۱ھ۔۱۴۲۱ھ) کی اسناد قراء سبعۃ تک اور پھر نبی ﷺ تک ذکر کی ہیں اوراپنے استاذ کی سند حدیث بھی نبی ﷺ تک ذکر کی ہے۔

دارالبشائر الإسلامية (بیروت) نے اس کو طبع کیا ہے۔ یہ کتاب دوجلدوں میں ہے۔

۳۱ هداية القاري إلى تجويد كلام الباري

مؤلف: اُستاذی وسیدی امام القراء والمجوّدین الشیخ عبدالفتاح السید عجمی المرصفی (۱۴۰۹ھ)

علم تجوید کے حوالہ سے یہ کتاب مرجع ومصدر کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کتاب میں شیخ نے اپنی اسناد نبی ﷺ تک ذکر کی ہیں۔

۳۲ الرسالة الترمسية في إسناد القراءات العشرية

مؤلف: الشیخ محمد محفوظ بن عبداللہ الترمسی (۱۳۳۰ھ)

آپ نے قراء کی اسناد پر تفصیلی کام کیا ہے اور اسناد پر ایک رسالۃ (كفاية المستفيد فيما علا من الأسانيد) بھی تالیف کیا ہے۔

۳۳ الإمام المتولي و جهوده في علم القراء ات

مؤلف: الشیخ الدکتور ابراھیم بن سعید بن احمد الدوسری نے تالیف کیا ہے۔

جس میں اسناد کا بیان بہت عمدہ اور دلنشین انداز میں کیا ہے۔ یہ کتاب ایک جلد میں ہے۔ مکتبۃ الرشد (الریاض)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اسے طبع کیا ہے۔

۳۴ شیخ علی محمد الضباع

موجودہ دور میں بڑے محقق مانے جاتے ہیں۔مختلف کتب کے مصنف ہیں۔فن تجوید وقراءات پر کئی ایک کتابیں تصنیف کی ہیں۔بعض متون کی شروح لکھی ہیں۔انہوں نے قصیدۂ شاطبیہ کی تصحیح کی ہے اور آخر میں اپنے سے لے کر امام شاطبی تک سند ذکر کی ہے اور اس کی تصدیق الشیخ محمد علی خلف الحسینی شیخ المقاری المصریه نے کی ہے۔طبع بمطبعة مصطفى البابي الحلبي وأولاده بمصر.

۳۵ تصحیح قصیدۂ شاطبیة

کاوش: إمام القرآء القاری المقری إظهار أحمد التهانوی (۱۴۱۲ھ بموافق ۱۹۹۱ء)

شیخ نے اس فن پر مختلف کتب تالیف فرمائیں جو کہ مرجع ومصدر کی حیثیت رکھتی ہیں۔آپ جامع العلوم تھے۔آپ نے قصیدۂ شاطبیۃ کی تصحیح فرمائی اور اس میں اپنی سند امام شاطبی تک ذکر فرمائی ہے۔

۳۶ قواعد التجويد على رواية حفص عن عاصم بن أبي النجود

مؤلف: الشیخ عبدالعزیز القاری حفظہ اللہ

قواعد تجوید پر بڑی عمدہ کتاب ہے۔اس کتاب میں شیخ نے اپنی سند کو نبی ﷺ تک بیان کیا ہے۔یہ کتاب ایک جلد میں ہے اور مکتبۃ العلمیہ مدینہ منورہ نے اسے طبع کیا ہے۔

۳۷ الدر الفريد في شرح قواعد التجويد

مصنف: الشیخ عبدالحق محدث دھلوی (۱۰۵۲ھ)

متن اور شرح دونوں آپ کی تصانیف ہیں۔ان کے اور علامہ جزری کے مابین دو واسطے ہیں۔آپ نے اپنی سند علامہ جزری رحمہ اللہ تک بیان کی ہے۔

لکھتے ہیں:

قرأت قرآن العظيم على عدة من المشائخ الأجلآء المقرءين والقراء المجودين، من أعلاهم سناً، الشيخ العلامة المقري المجود محمد بن إبراهيم السمديسي المصري وهو على الشيخ المقري أحمد الدميوطي المصري وهو عن الشيخ الإمام شمس الدين محمد ابن الجزري، شيخ القراء والمجودين وسنده إلى النبي ﷺ مشهور في الكتاب والسنة مذكور فی بعض مصنفاته ...... انتهىٰ

’’میں نے بہت سے اجل مشائخ وقراء اور مجودین سے قرآن پڑھا ہے، جو ان میں عمر اور مرتبے میں زیادہ بڑے ہیں۔ وہ ہیں الشیخ العلامة ، المقری المجود محمد بن إبراهيم السمديسى المصرى اور انہوں نے الشیخ المقری أحمد الدميوطي المصرى سے انہوں نے الشيخ الإمام شمس الدين محمد بن الجزری شیخ القراء والمجودين سے۔آپ کی سند نبی ﷺ تک کتاب وسنت میں مشہور ہے اور آپ کی بعض تصنیفات میں بھی اس کو ذکر کیا جاتا ہے۔انتھیٰ‘‘

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑱ المرشد في مسائل التجويد والوقف

مصنف: استاذی امام القراء والمجودین المقری اظہار احمد التھانوی رحمہ اللہ

سوال و جواب کی شکل میں تجوید پر نہایت شاندار کتاب ہے۔ بڑے آسان فہم انداز میں مسائل تجوید بیان کیے گئے ہیں۔ صفحہ نمبر ۳۹ پر اپنی سند نبی ﷺ تک بیان کی ہے۔

⑲ عذار القرآن

مؤلف: شیخ القراء قاری محمد اسماعیل پانی پتی

یہ تجوید کی کتاب ہے۔ مسائل تجوید پر عمدہ روشنی ڈالتی ہے۔ بعض جگہوں پر تجویدی اشعار بھی پیش کیے گئے ہیں۔ موصوف نے اپنی سند نبی ﷺ تک بیان کی ہے۔

⑳ کمال الفرقان شرح جمال القرآن

مؤلف: الشیخ القاری محمد طاہر رحیمی رحمہ اللہ

اچھی شرح ہے۔ جمال القرآن مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ کی کتاب ہے جو مسائل تجوید پر ہے۔ اور القاری محمد طاہر رحیمی نے اپنی سند اس میں نبی ﷺ تک بیان کی ہے اور مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ نے امام حفص رحمہ اللہ سے نبی ﷺ تک سند ذکر کی ہے۔

㊶ زينة المصحف تحبير التجويد

یہ دونوں کتابیں راقم الحروف کی ہیں اور علم التجوید پر ہیں۔ ان میں راقم الحروف نے اپنے سے لے کر نبی ﷺ تک روایت حفص کی سند ذکر کی ہے۔ قراءات اکیڈمی اُردو بازار لاہور نے طبع کی ہیں۔

㊷ شجرة الأساتذه في أسانيد القرائات العشر المتواترة

اس میں اَسانید کی مفصل بحث دیکھی جاسکتی ہے۔ یہ کتاب میرے محترم اُستاد ذی وقار إمام القراء والمجودين المقري القاري حضرت الشيخ إظهار أحمد التھانوی رحمہ اللہ نے شروع کی۔ لیکن اُسے مکمل کیے بغیر جہان فانی سے رحلت فرما گئے، راقم الحروف نے اسے پایہ تکمیل تک پہنچایا اور جابجا حاشیہ بھی لکھا۔ والحمد لله على ذلك.

㊸ الوجوه المثاني في القراءات السبع

مؤلف: مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

موصوف نے اس کتاب کے آخر میں اپنے تمام علوم کی اَسناد کا مختصر بیان کیا ہے۔ وہاں اپنی تجوید کی سند بھی ذکر کی ہے۔ یہ تفسیر بیان القرآن کے آخر میں ہے۔

㊹ شجرة سبع قراءات

مؤلف: شیخ القراء المجودين ابو محمد محی الإسلام پانی پتی رحمہ اللہ (۱۳۷۲ھ)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موصوف نے بڑی وضاحت کے ساتھ قراءاتِ سبعہ کی اَسناد کو نبی ﷺ تک بیان فرمایا ہے (یہ شجرہ) شرح سبعہ قراءات کی پہلی جلد میں ہے، شرح سبعہ دو جلدوں میں ہے۔ یہ ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور نے طبع کی ہے۔

۴۵ كتاب التبصرة في القراءات السبع

مؤلف: امام القراء المقری ابومحمد مکی بن ابی طالب القیسی رحمہ اللہ (م ۴۳۷ھ)

آپ علامہ شاطبی رحمہ اللہ سے پہلے کے ہیں۔ یہ کتاب آپ نے سات قراء کی مرویات پر لکھی ہے۔ آپ سند کی حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ کئی کتب کے مصنف ہیں۔ یہ کتاب ایک جلد میں ہے۔ اس میں امام نے اپنے سے قراء سبعہ تک مختلف طرق اور قراءِ سبعہ کی نبی ﷺ تک اَسناد ذکر کی ہیں۔ اس کتاب کو الدار السلفیۃ بمبئی ہندوستان نے طبع کیا ہے۔

۴۶ خلاصة البيان في تجويد القرآن

مؤلف: شیخ القراء القاری محمد ضیاء الدین احمد صدیقی رحمہ اللہ

علم التجوید پر عمدہ کتاب ہے۔ موصوف نے اپنے سے لے کر نبی ﷺ تک سند ذکر کی ہے۔

۴۷ هدية الوحيد في علم التجويد

مؤلف: شیخ القراء القاری عبدالوحید الٰہ آبادی

علم تجوید پر موصوف کی اچھی کاوش ہے۔ مختصر انداز بیان کے ساتھ مسائل تجوید ذکر کیے گئے۔ اس میں شیخ نے اپنی سند ذکر کی ہے۔

۴۸ ضوابط نبلآء التجويد

مؤلف: شیخ القراء قاری محمد عبدالمعبود

یہ تجوید پر ایک رسالہ ہے۔ موصوف نے اس میں اپنی سند ذکر کی ہے۔

۴۹ توضيح العشر في شرح طيبة النشر

مؤلف: شیخ القراء القاری محمد عبداللہ مرادآبادی

یہ ایک جلد میں ہے۔ علامہ جزری رحمہ اللہ کی کتاب جو دس قراء کی مرویات پر مشتمل ہے اور شعر میں ہے اس کی شرح ہے۔ اس میں مرادآبادی صاحب نے اپنی سند ذکر کی ہے۔

۵۰ جمال القراء وكمال الإقرآء

مؤلف: امام علم الدین علی بن محمد السخاوی رحمہ اللہ (م ۶۴۳ھ)

امام سخاوی رحمہ اللہ امام شاطبی رحمہ اللہ کے خاص تلامذہ میں شامل ہیں۔ آپ امام ابوشامہ مقدسی کے شیخ ہیں۔ امام سخاوی رحمہ اللہ سند کی حیثیت رکھتے ہیں۔ علامہ سیوطی رحمہ اللہ نے 'الإتقان' میں بارہا آپ کی اس کتاب کے حوالے پیش کیے ہیں۔ جمال القراء میں آپ نے قراء سبعہ سے لے کر نبی ﷺ تک اَسناد ذکر کی ہیں۔ یہ کتاب دو جلدوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ہے۔ایک نسخے کی تحقیق الدکتور علی حسین البواب نے کی ہے اور مکتبة التراث مکۃ مکرمہ نے اسے طبع کیا ہے۔ اور دوسرے نسخے کی تحقیق عبدالحق عبدالدائم سیف القاضی نے کی ہے۔ اور مؤسسة الکتب الثقافية بيروت لبنان نے طبع کیا ہے۔

جیسا کہ ہم نے شروع مضمون میں یہ ذکر کیا تھا کہ سند کے بغیر نہ قرآن ثابت ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی حدیث۔ اور بعض لوگوں کو عدم علم اور ناقص تحقیق کی بنا پر سنگین غلطی لگ گئی کہ قراءات کی کوئی سند نہیں اور بعض نے یہ کہہ دیا کہ قراء سبعہ یا عشرہ کی اسناد نبی ﷺ تک تو ٹھیک ہیں۔البتہ بعد والوں کی اَسناد قراءِ سبعہ یا ثلاثہ تک نہیں پہنچتی۔ چنانچہ یہ اَمر اس بات پر دلیل ہے کہ انہوں نے نہ تو کسی شیخ قراءات کے سامنے بیٹھ کر علم حاصل کیا نہ کتب قراءات کی ورق گردانی کی۔ ہم نے اختصار کی غرض سے چند کتب کا تذکرہ کیا ورنہ بیسیوں ایسی کتب ملتی ہیں جن میں اُستاد کا ذکر ہے اور ان ناقلین کی عدالت وثقاہت اور امامت پر امت کا مکمل اعتماد ہے۔ لہٰذا یہ کہنا کہ قراءات بغیر سندوں کے یا کمزور اسناد کے ساتھ ہم تک پہنچی ہیں بالکل فضول بات ہے۔ دُعا ہے کہ أحكم الحاكمين حق کو پرکھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ